11556 ـ کیا بے آباد جگہ پر ملازمت کرنے والوں پر نماز جمعہ واجب ہے ؟

سوال

ہم کچھ لوگ اپنے گھر اور اہل و عیال سے دور کام کرتے ہیں، جہاں نہ تو کوئی رہتا ہے اور نہ ہی مسجد ہے، ہمارے کام اور گھر رہنے کی مدت برابر ہے، یعنی ہم اٹھائیس دن کام کریں تو اٹھائیس دن چھٹی ہوتی ہے، اور سارا سال یہی ہوتا ہے، اور روزانہ بارہ گھنٹے کام کرتے ہیں.
کیا اس جگہ پر نماز جمعہ واجب ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس جگہ آپ پر نماز جمعہ واجب نہیں، بلکہ آپ لوگ ظہر کی نماز ادا کرینگے، اس لیے کہ آپ وہاں کے رہائشی نہیں (یعنی آپ وہاں مستقل مقیم نہیں ہیں) اور وہاں کوئی رہائشی بھی نہیں جس کے ساتھ آپ لوگ نماز جمعہ ادا کریں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کچھ لوگ شہر سے باہر زراعت کے لیے جاتے اور وہاں تقریبا ہر برس کم از کم دو ماہ اور زیادہ سے زیادہ چار ماہ رہتے ہیں، نماز جمعہ کے لیے شہر آنا مشکل ہے، تو کیا وہ ان پر نماز جمعہ واجب ہے، یا جائز ہے ؟ یا کام والی جگہ میں ان کے لیے نماز جمعہ ادا کرنی جائز نہیں، بلکہ تکلیف کر کے انہیں شہر ضرور جانا ہو گا ؟

یا پھر مسافر کی طرح ان سے جمعہ ساقط ہو جاتا ہے، اور ملازمت والی جگہ میں کتنی مدت رہنے سے جمعہ ساقط ہو گا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اگر تو وہ کھیت جہاں یہ لوگ کام کرتے ہیں وہاں کوئی رہتا ہے اور وہ اس کی رہائش ہے تو ان پر وہاں کے رہائشیوں کے تابع ہوتے ہوئے نماز جمعہ واجب ہے، اور وہ ان کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کرینگے، یا پھر ان کے علاوہ جو بھی لوگ انہیں میسر ہوں ان کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کریں، کیونکہ نماز جمعہ اور اس کی ادائیگی کی کوشش میں عمومی دلائل اسی پر دلالت کرتے ہیں.

اور اگر ان کھیتوں اور فارموں میں کام کرنے والے لوگ اپنی بستی یا ارد گرد کی کسی اور بستی کی اذان سنتے ہیں تو

ان کے لیے وہاں جاکر نماز جمعہ ادا کرنے کی کوشش کرنا واجب ہے، تا کہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کریں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالی کی ذکر کی طرف چلے آؤ الجمعة (9).

اور اگر ان کھیتوں اور فارموں میں کوئی رہائشی شخص نہیں اور نہ ہی وہ ارد گرد کی بستی سے جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو ان پر جمعہ واجب نہیں ہوتا وہ ظہر کی نماز باجماعت ادا کرینگے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں مدینہ کے ارد گرد قبائل اور عوالی میں کھیت تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے لوگوں کو نماز جمعہ کے لیے آنے کا حکم نہیں دیا، اور اگر ایسا ہوتا تو نقل کیا جاتا، جو اس طرح کے لوگوں پر مشقت کی وجہ سے عدم وجوب کی دلیل ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية ولافتاء (8 / 221 _ 222).

اور کمیٹی کے علماء کا یہ بھی کہنا ہے:

جس کمپنی میں آپ کام کرتے ہیں اگر تو وہ ایسےعلاقے میں ہے جہاں جمعہ نہیں پڑھا جاتا، اور نہ ہی اس کے قریب کہیں جمعہ کی نماز ہوتی ہے اور کمپنی میں کوئی وہاں کا رہائشی بھی نہیں جن پر جمعہ واجب ہو، تو آپ لوگوں پر جمعہ واجب نہیں، بلکہ آپ نماز ظہر ادا کرینگے.

لیکن اگر کمپنی اس علاقے میں ہے جہاں نماز جمعہ ادا ہوتی ہے، یا پھر اس کے قریب کہیں نماز جمعہ ہوتا ہے کہ آپ کو اس کی اذان سنائی دیتی ہو یا پھر آپ کے ساتھ وہاں کے رہائشی رہتے ہوں جن پرجمعہ واجب ہے تو پھر وہاں کے رہائشیوں کے تابع ہوتے ہوئے نماز جمعہ کی ادائیگی واجب ہے. اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (8 / 220).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے بعض طلبہ نے اجنی ملك میں نماز جمعہ کے حکم کے متعلق دریافت کیا تو ان کا جواب تھا:

" اہل علم نے بیان کیا ہے کہ آپ اور آپ جیسے لوگوں پر نماز جمعہ واجب نہیں، بلکہ آپ کی طرف سے ادائیگی اور صحیح ہونا محل نظر ہے؛ کیونکہ آپ مسافر اور خانہ بدوشوں کے مشابہ ہیں، اور جمعہ تو کسی علاقے کے مقیم رہائشیوں پر واجب ہوتا ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافروں اور خانہ بدوشوں کو جمعہ کی ادائیگی کا حکم نہیں دیا، اور رسول کریم

صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے اپنے سفر میں بھی جمعہ ادا نہیں کیا.

صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرفہ میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز ادا کی اور جمعہ نہیں پڑھا، اور نہ ہی حجاج کو اس کا حکم دیا، کیونکہ وہ مسافروں کے حکم میں ہیں، الحمد میرے علم کے مطابق تو اس مسئلہ میں کوئی اختلاف نہیں، صرف شاذ سا اختلاف ہے جو بعض تابعین میں تھا، لیکن یہ قابل التفات نہیں.

لیکن اگر مقیم مسلمان لوگوں کو آپ نماز جمعہ ادا کرتے ہوئے پائیں تو آپ اور آپ جیسے طلب علم یا تجارت کی بنا پر عارضی مقیم لوگوں کے لیے نماز جمعہ ادا کرنا مشروع ہے، تا کہ ان کے ساتھ نماز ادا کر کے جمعہ کی فضیلت حاصل ہو سکے.

اور اس لیے بھی کہ اکثر اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر مسافر شخص کسی ایسی جگہ ٹھرے جہاں نماز جمعہ ہوتی ہو اور اس کی یہ اقامت اسے قصر نماز کرنے میں مانع ہو تو مقیم رہائشی کے تابع اس پر بھی جمعہ واجب ہے. اھ

دیکھیں: فتاوی ابن باز (12 / 377).

واللہ اعلم .